دل دھڑکتا ہے نعت ہوتی ہے
یوں ہی صبح سے رات ہوتی ہے
طائرِ جاں بھی مچلتا ہے
چہچہاتا ہے اور اڑتا ہے
جا پہنچتا ہے ایک پل میں وہاں
خاتم المرسلینؐ کا گھر ہے جہاں
آپؐ کے آستانِ عالی پر
رحمتوں والی تیری جالی پر
قدسیوں کے جہاں پہ پہرے ہیں
حور و غلماں کے بھی گھیرے ہیں
تیرے مرقد پہ نور کا ہالہ
سر جھکاتا ہے من یہ متوالہ
میں نے دیکھا ہے بارہا پیارے
میرے آقاؐ جی رحمتوں والے
تیرے انوار کا سماں پُر نور
زیرِ گنبد تمہاری بزمِ نور
محفلِ خاص میں، تمہارے حضورؐ
چھوڑ کر اپنا کبر اپنا غرور
لائی جذبات جانثاری کے
پیار تیرے میں وضعداری سے
اے رحیمؐ و کریمؐ صاحبِ جود
ایک مسکین ہے یہاں موجود
چاہتی ہوں، حضورؐ پاک! پناہ
گو کہ اعمال ہیں ہمارے سیاہ
نظرِ رحمت حضورؐ کر دیجیے
زاہدہ آ گری ہے در تیرے

دعا ہے مدحتِ خیرُ الانام ہر دم ہو
نہ ہدیہ نعت درود و سلام ہی کم ہو
نبیؐ کی رحمتیں ہم پر مدام اترا کریں
جبینِ ناز دیارِ حبیبؐ میں خم ہو
میرے کریمؐ کا دستِ کرم ہو میرا سر
لبوں پہ آپؐ کی مدحت ہو آخری دم ہو
دل و نگاہ میں جلوہ ہو شاہِؐ دیں تیرا
سو روح شاد ہماری نگاہ پر نم ہو
جمالِ شاہِؐ شہاں جب نظر میں ہو میری
ادب سے سانس میری کا بھی ساز مدھم ہو
بیادِ شاہِ اممؐ عمر میری گزری ہے
یہ دل لگی یہ وظیفہ لحہ میں ہر دم ہو
وصال کی ہو گھڑی اور نعت ہو جائے
رویت ہو تو حضوری میں سر میرا خم ہو
حشر میں سایۂ سرکارؐ میں گزاریں وقت
صراط کے بھی سفر میں کریمؐ ہمدم ہو
تیری عنایتِ پیہم سے پُر رہا دامن
مقامِ کوثر و تسنیم کرم پیہم ہو
نہ آنچ آئے کبھی ہم کو نارِ دوزخ کی
میرے نصیب میں سرکارؐ خیرِ اُمم ہو
تمہاری زاہرہ کی التجا ہے خواہش ہے
حرفِ حبیبؐ خدا پاک میرا ہمدم ہو

تیری رحمتیں ہیں کرم ہے تیرا
تیری شفقتوں سے بھرم ہے میرا
نوازش ہے تیری عنایات ہیں
کہ ظاہر ہوئیں کچھ کرامات ہیں

یہ ہے معجزہ نعت کہتی ہوں میں
تمہاری صرف بات کرتی ہوں میں
ہے مدح و ثنا سے ذہن پُرسکوں
فقط عشق سرکارؐ کا ہے جنوں
نہیں جاہ و حشمت کی ہم کو طلب
بڑے شوق سے لکھ رہی ہوں کتب
حمد باری کہہ لی تو چین آگیا
کہی نعت ہم نے سکوں پا لیا
بڑا اکرم الاکرمیں ہے خدا
مرے مستقل رکھے سب سے جدا
اگرچہ نہیں ہوں میں دانا فہیم
خداوند عالم ہے میرا ندیم
فہم اور فراست کا بس نام ہے
ہمیں عشق سرکارؐ سے کام ہے
محبت میں دیوانگی ہے قبول
ہے فرزانگی عقلمندوں کی بھول
خدا اور نبیؐ سے ہمیں پیار ہے
تیرا نور ہر سو ضیا بار ہے
تیری زاہدہ کو یہ اقرار ہے
کہ ہم پر عنایات سرکارؐ ہے

کرو نہ تعجب نہیں یہ عجیب
کہ حرمین میں حاضری ہو نصیب
چلیں کارواں لے کے ہمراہ انہیں
ہے رحمت کا پیغام آیا جنہیں
ستارہ مقدر کا ہے اوج پر
ہے رحمت کی اٹھی لہر موج کر
گناہوں کی بستی کو اب چھوڑ دے
تو ناطہ کذب سے بھی اب توڑ دے
ملا ہے تجھے ایک موقع بھلا
نہ بیکار باتوں میں اس کو گنوا
خدا کو منانے کے کچھ جتن کر
لے بخشش کی خیرات اور جشن کر
درِ توبہ جا کر ذرا کھٹکھٹا
صدا مغفرت کے لئے بھی لگا
اسے مغفرت کی دعا ہے پسند
وہ بھر دے گا دامن ہمارے دو چند
رحیم و کریم اور غفّار ہے
خدائے دو عالم ہے ستّار ہے
اسے اپنے بندوں سے بھی پیار ہے
بخشش دے گا گر تو گنہگار ہے
کرو سچی توبہ خدا کے لئے
اٹھا ہاتھ اپنے دعا کے لئے
کہ رحمت خدا کی ہے اب جوش میں
رہو زاہدہ با ادب ہوش میں

یوم آزادی مبارک آج ہے چودہ اگست
جب بہادر قوم نے دے دی تھی دشمن کو شکست
راہِ حق میں جاں لٹانے والے سارے نیک نام
سب شہیدوں غازیوں کو کر رہی ہوں میں سلام
میں خیالوں میں چلی جاتی ہوں ان کے روبرو
جوش میں جزبات میں بپھرے مجاہد خوبرو
جن کے سینوں سے ٹپکتا ہے شہادت کا لہو
دینِ حق کے وہ مجاہد ہو چکے ہیں سرخرو
نعرۂ تکبیر کے سائے میں بڑھ کر چار سو
جان کی بازی لگا کر قوم کو دی آبرو
ان کے سینے جوشِ ایماں سے بھرے تھے اس لئے
سامنے دشمن کے بن چٹان کھڑے تھے اس لئے
جام پینے کو شہادت کا بڑے بیتاب تھے
سب ارادے نیک تھے اس واسطے کامیاب تھے
پرچمِ اسلام لہرانے کو پاکستان پر
واسطے اللہ کے کھیلے وہ اپنی جان پر
آہ ان کی ساری محنت رائیگاں ہو کر گئی
ملک و ملت کے لئے وہم و گماں ہو کر گئی
جن مقاصد کے لئے قربان کیا اولاد کو
عزت و ناموس کو اور قوم کے افراد کو
آج ملتا ہے کہاں ان کا نشاں افسوس ہے
بن گیا ہے ملک دشمن کا مکاں افسوس ہے
دورِ حاضر میں بہت ظالم بڑے غدار ہیں
نازیات خیبر و خندق ہمیں درکار ہیں
زاہدہ کی ہے دعا اسلام سرافراز ہو
پرچم اسلام ہر ہر گام پر ممتاز ہو

شان والی ماہِ رمضان تیری ہر اک رات ہے
مصحفُ اللہ ہے اور نور کی برسات ہے

جو سناتے ہیں تراویح میں قرآنِ مجید
صاحبانِ محترم کیا بات ہے کیا بات ہے

مقتدی پڑھ کر تراویح خوش ہیں اور مسرور ہیں
اور پھر سحری کی افطاری کی ہوتی بات ہے

شب قدر میں لوٹنے کو رب کی ساری رحمتیں
تخلیہ میں بیٹھ کر کچھ نے لگائی گھات ہے

الحمد مجھ پر خدائے پاک کا احسان ہے
میرے حصے رحمت اللعالمیں کی نعت ہے

زاہدہ تم کو مبارک ماہِ رمضان اور عید
انجمن تیری میں قدسی ہیں خدا کی ذات ہے

آخری عشرہ ختم ہونے میں تھوڑی رات ہے
عید کی تیاریاں خوشیوں کی ہوتی بات ہے
اب گھروں میں آخری روزے کی تیاری چلی
وقت مغرب آخری روزے کی افطاری کری
اب چراغاں ہر طرف ہے آگئی ہے چاند رات
فون پر بچیوں نے دی مجھکو مبارک کہہ کے بات
لطف و رحمت سے خدا کے خوش رہیں وہ باتمیز
بچیاں پیاری ہیں مجھکو جان سے بڑھ کر عزیز
میرے گھر بھی عید آئے گی تمہاری دید بعد
آئیں گی جب بچیاں گھر میں ہمارے عید بعد
بیٹیاں اپنے گھروں میں خوش ہیں پر مجبور ہیں
اس لئے وہ عید کے دن مجھ سے اتنی دور ہیں
دین میں دنیا میں ان کی آخرت میں خیر ہو
تیری رحمت سے الہٰی سب کا بیڑا پار ہو
ان کی خیریت کے باعث مامتا ہے پُر سکوں
خیر سے بچے رہیں اور خیر سے میں بھی رہوں
زاہدہ کو رحمتِ غفّار ہی مطلوب ہے
رحمتِ صلِ علیٰ مطلوب ہے مرغوب ہے

دعا

1

تو شاہِ دیں کی اماں میں ہو بامراد رہے
تو دین و دنیا میں مسرور خوش آباد رہے

تیرے نصیب میں سرکارِ دیں کی نصرت ہو
کرم حبیبؐ خدا کا ہو شاد یاد رہے

تجھے نصیب ہو سرکارؐ کی قدمبوسی
ہر ایک لمحہ تجھے مصطفیٰؐ کی یاد رہے

درود پڑھتے گزرتے ہوں روز و شب تیرے
تیرا خیال و خردِ پُرسکون و شاد رہے

تمہارے خون میں شامل ہو نور قرآں کا
تو ہر جہاں میں شاداں و بامراد رہے

اے جانِ زاہدہ تجھ پر خدا کی رحمت ہو
جو میری بیٹی کا دشمن ہو نامراد رہے

کلام نمبر 80

کہا ہے اک نجومی نے کہ جوڑا چاند سا ہوگا
تیری بیٹی کے ہمراہ بھائی اس کا لاڈلا ہوگا
مبارک ہوں گی وہ گھڑیاں بڑا ہی سعد دن ہوگا
خدا کی نعمتیں پاکر تیرا دل مطمئن ہوگا
مبارک باد کے گلدستے لے کر آئیں گے سارے
تیرے بچوں کے عزاء اقرباء سب دوست اور پیارے
کہ تجھ کو آل اور اولاد کی نعمت خدا نے دی
تیرے گھر کی خوشی رونق خدا نے اب دوبالا کی
تمہاری لاڈلی بیٹی کی خوش بختی کا کیا کہنا
کہ ہوگی اس کی عادت سب کو خوشیاں بانٹتے رہنا
تیرے بچے ذہین ہوں گے تیرا بیٹا امین ہوگا
بھلے کردار کے ہوں گے یقیں دین متیں ہوگا
بڑے اخلاق اعلیٰ سے کریں گے دین کی خدمت
تیرے بچوں کی قسمت میں ہے لکھی شاہؒ کی رحمت
دعا ہے میری بیٹی تجھ کو خوشیاں راس آجائیں
منافق اور حاسد بد تمہارے پاس نہ آئیں
مبارک سعد ہوں دن اور سہانی چاندنی راتیں
تمہیں ہوں تیرے بچوں کو لیسنر سرؒ کار کی نعتیں
مبارک زاہدہ تجھ کو نواسے اور نواسی کی
خدا کا شکر جس نے جھولی خوشیوں سے تیری بھر دی

یا خدا مجھ کو ہے یہ شرمندگی
کر نہیں سکتی میں تیری بندگی

میں کہ ہوں بیمار اور دکھی علیل
رہ گئی ہے زندگی میری قلیل

کام کروا مجھ سے کوئی با کمال
تیری رحمت میں رہیں میرے عیال

میری روح بھی پا سکے تسکین اب
کر رہی ہے التجا مسکین اب

ہو کشادہ جنتوں کی راہ اب
ہو عنایت آپ کی ہمراہ اب

نور بھی قرآن کا کر دے نصیب
صاحبِ قرآن ہیں تیرے حبیبؐ

دارِ آخر میں رہائش ہو قریب
خدمتِ سرکار کرتی ہو نصیب

کیجیئے ہم پر کرم یا رب اللہ
آپ کی رحمت مقدر ہو میرا

اس لیے ہے زاہدہ کی یہ دعا
کہ سلامِ ذو المنن بھی ہو عطا

کیسا حسین مذاق ہے سہنا پڑا مجھے
یزداں کی کائنات میں رہنا پڑا مجھے
یا ربّ عجب ہیں گتھیاں ہر بات بات میں
پھبتی نہیں ہوں میں تو تیری کائنات میں
حالانکہ تیرے غیر سے کچھ واسطہ نہیں
گمراہیوں کی سمت میرا راستہ نہیں
ملتے ہیں موڑ موڑ پر کافر منافقین
حیران ہے تمہاری کمزور نازنین
میں چاہتی ہوں صاف ہوں سب میرے راستے
اللہ کریم تیری عبادت سے واسطے
پیش حضور کر سکوں تیری حمد کے پھول
نعتیں نبیؐ کریم کی، جو ہیں تیرے رسول
کچھ بارگاہِ حسن میں باتیں ہوں راز کی
کچھ چاہتوں کی، پیار کی، راز و نیاز کی
ہم تیری قربتوں کی لذت کو پا سکیں
تیری عبادتوں میں مزے ہم کو آ سکیں
بخشش عفو کی بھیک کسی رات خاص میں
لوٹیں مزے تمہاری عنایات خاص میں
ربّ تعالیٰ آپ ہیں میرا مقصود آپ ہیں
معبود آپ ہیں میرے مسجود آپ ہیں
کرتی ہوں رات دن تیری تسبیح یا خدا
دل میں نہیں ہے تیرے سوا کوئی دوسرا
خواہش ہے کاش آپ کے جلوؤں میں کھو سکوں
اے کاش تیرے لطف میں رحمت میں سو سکوں
کفار و فاسقین نے گھیری ہے زاہدہ
یا ربّ مدد! دہائی اب دیتی ہے زاہدہ

1

جس کو ہے عشق آقا رسالت مآب سے
آئے گا اس کو لطف خدا کی کتاب سے

پیغامِ ربّ تعالٰی کو خود میں کرو جذب
بچ جاؤ آخرت میں خدا کے عذاب سے

رکھو گے گر نظر تم یومِ حساب پر
تم کو غرض نہ ہوگی کذب و کذّاب سے

ہو فیض یاب تو بھی نورِ قرآن سے
اور ذاتِ باری تعالٰی کے نورِ خطاب سے

دامن میں آ گیا جو خدا کے حبیبؐ کے
بچ جائے گا یقیناً خدا کے عتاب سے

نادان! تیری عقل پر پردہ ہے پڑ گیا
دیوانِ نعت پڑھ کر نکلو حجاب سے

چوتھا دیوان نعت کا ہونے کو ہے میرا
دریائے نور جاری ہے حکمِ توّاب سے

مجھکو دیوان کافی ہیں بخشش کے واسطے
میزان ہوگا بھاری ان کے ثواب سے

تم کو ملیں گے لفظ سے موتی نئے نئے
الفت رسولؐ پاک کی میری کتاب سے

کٹتے ہیں روز و شب میرے پڑھتے درودِ پاک
ذکرِ حبیبؐ پڑھ کر ام الکتاب سے

مجھ کو ہے یہ یقین کہ وقتِ نزع بھی
تسکینِ دل ملے گی ہم کو جنابؐ سے

اترے گی ساتھ قبر میں طیبہ کی چاندنی
خوشبو ملا کرے گی رسالت مآب سے

روشن رہے گی قبر ضیائے حبیبؐ سے
منکر نکیر آئیں ادب سے آداب سے

مجھ کو نہیں ہے فکر سوال و جواب کی
نمٹیں گے میرے آقاؐ حساب و کتاب سے

محفل سجے گی روز ہی میلاد و نعت کی
نعتیں کریں گے پیش ہم اپنی کتاب سے

اے زاہدہ مبارک نبیؐ کی عنائتیں
ملتی رہے خیرات نبیؐ کی جناب سے

ہم غلام سیدؐ و سالار ہیں
آپؐ کی رحمت ہو بیڑے پار ہیں

جو ہیں رحمت عالمین محبوبِ ربّ
حشر کے دن بھی جو مختار ہیں

انبیاء و مرسلین پیغمبراں
آپؐ کی رحمت کے طلب گار ہیں

تو نبیؐ آخری لاریب ہے
کتبِ ربانی میں یہ اقرار ہیں

اے حسینؐ و تازنینؐ اے ماہ جبیں
ہر حسیں شے میں تیرے انوار ہیں

احسنِ خلق یا محمدؐ نورِ حق
وصف تیرے بہترین اطوار ہیں

خُلق اعلیٰ باحیا سب سے عظیم
میرے آقاؐ احمدِ مختار ہیں

یہ تیرا فیضان ہے میرے کریمؐ
مجھکو بخشے نعت کے انوار ہیں

آپؐ کے لطف و کرم کے حاملین
یہ شعورِ نعت یہ افکار ہیں

مجھکو توفیق و سعادت بخش دی
شاہؐ کی خاطر کہے اشعار ہیں

اشک تیری چاہ میں جتنے بہے
جوڑ کر لڑیاں بنائے ہار ہیں

ہوں قبول بارگاہِ مصطفےٰؐ
نعت کے پھولوں کے یہ انبار ہیں

17/2

اس کنیز کمترین کی سوچ میں
آپؑ کے اخلاق ہیں کردار ہیں
جب پڑے مشکل تو ہوتے ہیں معین
جو محمدؐ ہیں شہہ ابرار ہیں
اے رؤفؐ و مہربانؐ و اے رحیمؐ
تیرے مجرم تجھ سے شرمسار ہیں
میں تو عاصی ہوں شفیعؐ عاصیاں
پر مدد کو آپؐ بھی تیار ہیں
بخش دیجیے یا نبیؐ سارے قصور
ہم پشیماں سارے گنہگار ہیں
سر ہوئے ہیں لشکر شیطان پھر
ہم تیری نصرت کے طلب گار ہیں
کر رہے ہیں ہم بڑی جد و جہد
ظلم ہم پر کر رہے اغیار ہیں
شکریہ سلطانؐ دیں صد شکریہ
حامی میرے حیدرؑ کرار ہیں
زاہدہ تیری پڑی مشکل میں جب
میرے آقاؐ ناصر و غمخوار ہیں

ذات پر تیری شہا رب سے درود
بھیجتی ہوں میں کروڑوں ہی درود
ہے تمنا خواب میں آ کر کبھی
روئے روشن تم دکھا دو گر کبھی
میری روح تسکین کا چکھے مزہ
دید تیری سے ملے روح کو غذا
شافع محشر سے ہے یہ التجا
مرحبا صلِ علیٰ صلِ علیٰ صلِ علیٰ
والضحیٰ چہرہ تیرا میں دیکھ لوں
آپ کی مدح و ثنا کرتی رہوں
تیری خاطر سے دھڑکتا ہے یہ دل
آ میرے محبوب مجھ کو آ کے مل
نعت گوئی کو تمہارے واسطے
دیکھتی ہوں تجھ کو دل کے راستے
میں جو ہوں مدہوش تیرے عشق میں
چاہتی ہوں خیر و برکت رزق میں
بات الفت میں ہے ہوتی عشق کی
بات کرتی ہوں روحانی رزق کی
تا قصیدے آپ کے کہتی رہوں
نعت کے ثمرات سے دامن بھروں

نعت کے فیوض سے برکت ملے
بات تیری باعث تسکین رہے
حضرت حسانؓ کہتے نعت تھے
دیکھتے سنتے تیری ہر بات تھے
ان کو آقاجی تیرا عرفان تھا
دین ان کا تھا صحیح ایمان تھا
میں نکمی تو نہیں کچھ جانتی
پر ہوں ختمؐ المرسلین کو مانتی
نظر رحمت شاہؐ کی ملتی رہے
سانس اس بیمار کی چلتی رہے
میری دنیا آخرت ہو تیرے ساتھ
سر پہ میرے تا ابد ہو تیرا ہاتھ
میں رہوں سرکار سے خدام میں
کوثر و تسنیم لے کر جام میں
تیری جنت کی فضاؤں میں رہوں
محفلیں ہوں نعت کی نعتیں پڑھوں
میرے سب اوقات ہوں بس تیرے نام
محبت سرکار میں رہنا ہو کام
پیش میں کرتی رہوں تجھ کو درود
لاتعداد و بے حساب و بے حدود
زاہدہ کی ہے تمنا شاہؐ دیں
ہر جہاں میں رہ سکوں تیرے قریں

ام
13

میری بیٹی مبارک ہو تمہارا یوم پیدائش
مقدر میں تیرے کر دے خدا ہر لمحہ آسائش
دعا ہے میری بیٹی تیری قسمت میں ہدایت ہو
خدا کی نصرتیں ہوں اور اللہ کی عنایت ہو
تیری دنیا میں ہر پل ذکرِ اللہ کی کہانی ہو
تمہاری آخرت میں تم پہ رب کی مہربانی ہو
تیرے گھر میں ہمیشہ محفل میلاد برپا ہو
نبیؐ کے دین کی محفل نبیؐ کی یاد برپا ہو
میری بیٹی تیرے لب پر حمد کے گیت آتے ہوں
رسولؐ پاک کی نعتوں کے نغمے گنگناتے ہوں
تیرے کانوں میں آوازیں ہوں قرآن مقدس کی
تیرے اعمال پر تفسیر ہوں فرمان مقدس کی
جہاں بھی تم رہو سرکارؐ کی نظرِ کرم پاؤ
دمِ رخصت جہاں سے ساتھ تم ایمان لے جاؤ
تو میرے گھر میں آتی ہے تو خوشیاں ساتھ لاتی ہے
تو رخصت ہو تو میرے گھر اداسی ایک چھاتی ہے
خدا آباد رکھے اور تجھے دل شاد بھی رکھے
تمہاری گود ہو آباد، تو مزہ اولاد کا چکھے
میرے معبود میری التجا فریاد ہے یہ پوری کر دینا
میری بیٹی کی گودی کو تیری نعمت سے بھر دینا

خداوندا تمہاری زاہدہ کی التجا ارمان پورے ہوں
میری بیٹی کے ہاتھوں نعت کے دیوان پورے ہوں

میری بیٹی کے گھر میں دوسری بیٹی جو آئی ہے
یقیناً رحمت غفار کا پیغام لائی ہے
شہہِ ابرار کا فرمان ہے اے بیٹیوں والو
اگر شفقت کرو بیٹی سے، جنت میں جگہ پالو
سلام اللہ کہتا ہے تو بیٹی گھر میں آتی ہے
خدا کی رحمتیں دائم وہ اپنے ساتھ لاتی ہے
کرو تم پرورش بیٹی کی نازوں سے اسے پالو
خدا کا دین سکھلاؤ نکاح کر رخصت کر ڈالو
عمل دین خدا تعالیٰ پہ سارا خاندان کرنا
محبت بھی محمد مصطفیٰ سرکار سے رکھنا
یہ دنیا چند روزہ ہے یہ تھوڑی زندگانی ہے
خدا کے روبرو ہو کر کہانی سب سنانی ہے
جو بیٹی ہو تو سر نیچا سمجھنا بدگمانی ہے
کبھی بیٹی قتل کرنا جہالت کی نشانی ہے
کبھی بیٹی کی شادی سے ندامت پریشانی ہے
اگر عورت علم سیکھے تو بدعت کی کہانی ہے
ہمیں فرسودہ رسمیں اور عقیدہ بد مٹانا ہے
جو ننھی جان آئی ہے اسے سینے لگانا ہے
جو بچی آئی ہے گھر میں وہ قسمت ساتھ لائی ہے
خدا کی رحمتیں اتری ہیں برکت ساتھ لائی ہے
ہو بیٹی کی قدر دانی تو ہر سو ضو فشانی ہے
خدا رازق ہے ہم سب کا تو پھر کیوں پریشانی ہے
مبارک زاہدہ ہو گھر تو اسی دوسری آئی
رہے آباد اور خوش جو خدا کی رحمتیں لائی

786

1

میرا دین دنیا تیری ذات سے ہے
سخن میں حسن بھی تیری بات سے ہے

یہ دن کا اجالا چمکتی ہوئی شب
میرے چاند تیری کرامات سے ہے

ہوئیں پھر سے روشن میرے دل کی گلیاں
چمک چاندنی کی بڑی رات سے ہے

جو بٹتی ہے دنیا میں رحمت کی نعمت
میرے آقا جی تیرے صدقات سے ہے

میرے گھر کا ماحول پُر نور ہے جو
شہِ ذوالمنن کی عنایات سے ہے

تیری نعت کو وقت مختص کیا ہے
یہ میری عبادت کے اوقات سے ہے

تیری چاہتوں میں تیری قربتوں میں
محبت میں راحت ملاقات سے ہے

میری آنکھ کا نور ہو جانِ جاناں
میرے خوں میں گردش تیری بات سے ہے

کسی کے لئے دل دھڑکتا نہیں ہے
کہ مجھکو محبت تیری ذات سے ہے

مجھے ہے مسرت کہ تم ہو ہمارے
وگرنہ شکایت تو حالات سے ہے

اگرچہ تمہاری عنایات پیہم
تیرے واسطے سے تیری نعت سے ہے
میرے سر پہ ہالہ ہے لطف و کرم کا
یقیناً تمہاری کرامات سے ہے
بچاتے ہیں ہم کو حوادث سے آقا
تمہاری پناہ ہم کو آفات سے ہے
وہاں بھی کرم یار ہوں میرے آقا
دعا التجا یہ تیری ذات سے ہے
رسولِ خدا شافعِ حشر ہوں گے
مجھے حوصلہ بھی اسی بات سے ہے
میں بسمل کی مانند تڑپتی تھی ہر پل
ملی دل کو تسکین تیری نعت سے ہے
تیرے دیں کی خاطر جہادِ مسلسل
مکینانِ جنت کی عادات سے ہے
مجھے دشمنِ دیں سے نفرت ہے چونکہ
خدا کی کو تیار ہر بات سے ہے
گزاری ہے میں نے مسلسل جہد میں
صبر کی یہ عادت بھی حالات سے ہے
مگر اب جو کہتی ہوں نعت و حمد میں
تو فرحت محبت کے نغمات سے ہے
قرآں کی ہے چاہت حدیثوں کی الفت
محبت مجھے تیری ہر بات سے ہے
تیری زائرہ کو یا ہنگام محشر
امید شفاعت تیری ذات سے ہے

786

1

ہم درِ سرکارؐ کی باتیں کریں
اس حسیں دربار کی باتیں کریں
ہم کریں ذکرِ رسولؐ مجتبےٰؐ
سرورؐ عالم محمدؐ مصطفےٰؐ
محفلیں مل کر کریں سرکار کی
پیشوائے دیں حسیں دلدارؐ کی
آؤ مل کر پیار کی باتیں کریں
شاہؐ کے انوار کی باتیں کریں
مل کے اپنے شاہؐ کی نعتیں پڑھیں
لوٹنے کو رحمتیں گھاتیں کریں
ہے تمنا اب ملے ربّ کی رضا
اور پھرتا ہی رہے کاسہ میرا
آرزوئے دل بتا اور کر عرض
سیدیؐ! ہیں گھیرے موذی مرض
کیجیئے کوئی دوا ایا ہو شفا
درد میں ہوں کرب میں اب مبتلا
آنے والا اب تو ہے رمضان بھی
صحت ہو قوت ہو سکھی جان بھی
کاش رکھتے ہوں مقدر صوم اب
ہم تراویح پڑھ سکیں ہر روز تب
ہم قدر کی رات میں شامل رہیں
اور عبادت میں تیری کامل رہیں

9

پھر بہاریں ہوں سحر افطار کی
نورِ قرآں روشنی کی دھار کی
لوٹ کر اللہ کی رحمت روز و شب
مغفرت پالیں شفاعت تیری سب
ہر دعا میں ہم پہ طاری ہو رقت
تیری رحمت میں گزاریں ہم وقت
ہم رضائے رب کی خاطر جی سکیں
کوثر و تسنیم ہم بھی پی سکیں
عید آئے شان و شوکت بانٹنے
لے کے خوشیاں آئے دکھ کو چھانٹنے
آپ ؐ کے اکرام باعث میں ابھی
کہہ رہی ہوں حمد اور نعتیں کبھی
ہے تمنا گھر پہ ہو محفل آپ ؐ کی
شاہِ ؐ دیں کی سیدہ ؓ کے باپ ؐ کی
بیٹیاں میری رہیں تیرے قریں
رحمۃ للعالمیں یا شفیع ؐ المذنبیں
ساری آل اولاد پہ کرنا کرم
نسل در نسل آپ ؐ رکھ لینا بھرم
زاہدہ کی التجا سن لیجئے
خالی دامن ہے میرا بھر دیجئے

نماز کی تو فضیلت بڑی ہے اے لوگو
کبھی نماز نہ چھوڑو نماز مت چھوڑو
نماز روزہ ہی آخر کو کام آتا ہے
یہ دنیا چھوڑ کر ہم نے قبر میں جانا ہے
فرشتے پوچھنے آئیں گے کیا کمایا ہے
خدا کی راہ میں خرچہ یا پیسہ گنوایا ہے
کری ہے کس کی عبادت چلو کس کی راہ چلے
خدا کے حکم میں دائرہ دین میں رہے؟
تمہارا دین ہے کیا؟ کس کے ہو کے رہتے تھے؟
حلال کھاتے رہے یا حرام کھا کے پلے
نبی کریم سے تم کتنا پیار رکھتے تھے
اطاعت نبی اکرم میں کیسے رہتے تھے
اگر نہیں ہے نبی پاک سے تیرا ناطہ
تیرے نصیب میں کھاتا ہے بس صرف گھاٹا
نماز روزے کے احکام پر چلو پیارے
دعائے خیر کرو واسطے میرے سارے
ادائے دین میں آسانیاں رہیں میرے
کبھی نہ غفلت و سستی کے ہوں یہاں ڈیرے
صحت سکون ہو ہر کام شاد کام رہیں
نبی کی ذات سے منسوب نیک نام رہیں
دعا ہے زاہدہ بچے بھی شاد باد رہیں
وہ دین و دنیا میں محمود بامراد رہیں

میں کرتی تھی دن رات بس اک دعا
حمد نعت کا دے ہنر یا خدا

بڑا ہی مہربان ہے رب میرا
سنی اس نے جلدی میری التجا

میری ہے طلب یہ بھی مشکل کشا
تیرے گھر میں آنا ہو پھر سے میرا

گئے حج کرنے گئے قافلے
ہمارے لئے کیوں رہے فاصلے

رحم کر کرم کر ہمیں اذن دے
تیرے گھر میں آئیں بڑے شوق سے

زمانے کے جھنجھٹ سے منہ موڑ کر
طواف و سعی ہم کریں دوڑ کر

نوافل پڑھیں واجب الطواف کے
ہوا آئے جنت کی اطراف سے

پیئیں آب زم زم کے بھر جام ہم
خدا اور نبیؐ کے ہیں خدام ہم

رہیں تیری خدمت میں صبح و مسا
گزاریں وقت رحمتوں سے بھرا

کبھی حجر اسود کو ہم چوم لیں
کبھی گرد کعبے کے ہم گھوم لیں

مقامِ براہیمؑ پڑھ لیں نفل
میرے پیارے آقاؐ کی کرکے نقل

مقامِ براہیمؑ سے آگے چل
ہوں میزابِ رحمت کے نیچے نفل

چلے آئیں رکنِ یمانی پہ ہم
عنایاتِ ربّانی نہ ہوں گی کم

ہو رکنِ یمانی سے آگے دعا
رہائی جہنم سے دے ربّنا

ہمیں دین و دنیا میں کر سرخرو
رہے آخرت میں میری آبرو

توقع عفو کی ہے یارِ الٰہ
کہ کرتی ہوں ہر آن تیری ثنا

میں شاداں ہوں فرحاں ہوں مسرور ہوں
درودوں سلاموں سے مخمور ہوں

تلاوت سے روح میری پُر نور ہے
مرادوں سے دامن بھی بھرپور ہے

میری اور تجھ سے ہے یہ التجا
ہو مقبول درگاہِ بارِ الٰہ
میری آل در نسل پر ہو تیرا
مسلسل عطاؤں کا یوں سلسلہ

کہ دیوان ہوتے رہیں نعت کے
خدا اور نبیؐ پاک کی بات کے

رہیں بن کے بندے وہ اچھے تیرے
ہوں دامن تیری نعمتوں سے بھرے

تیرا ذکر اور شکر کرتے رہیں
ہدایت کے رستے پہ چلتے رہیں

شہنشاہؐ عالم کا دستِ کرم
سروں پر رہے ان کے ہر ہر قدم

تیرے دین کی خدمت سے رکھیں شغف
نہ رکھیں شغف کوئی دنیا طرف

رہیں دو جہاں میں تمہارے قریب
طبیبؐ جہاں کی ہو رحمت نصیب

تیری زاہدہ کا ہے یہ مدعا
تمہارے کرم کی ہو چادر عطا

عید مبارک پیارے بچو

سلام و رحمت ڈیئر سیما
شبانہ سائرہ ڈیئر امینہ

عید مبارک ایوری ون
داؤد . شان ڈیئر سن

ہوپ یو آر ہیپی اینڈ فرش
انجوائنگ پارٹی بائے کیو فنش

مامز بلیسنگ آر ود یو
مے گاڈ بلیس یو ٹو

اللہ حافظ سی یو سون
آفٹر عید ود نیو مون

786

سلام ورحمہ پریٹی ون
آر یو ریڈی فار دا فن

گیسٹ آر ویٹنگ کم ایٹ ٹیک
پارسل آف گفٹ اینڈ چاکلیٹ کیک

ہیپی برتھ ڈے سائرہ بی
انجوائے کیک جوس آر ٹی

فقہ برتھ ڈے فل آف فن
میٹی میٹی ہیپی ریٹرن

آل دا گیسٹ سنگنگ سونگ
ان سائرہ ز لائف نتھنگ گوز رونگ

اللہ پروٹیکٹ یو ودفل پاور
بلیسنگ آف اللہ آلویز شاور

بیسٹ آف لک اوری ڈے
تھینکس ٹو اللہ یو مسٹ پے

سائرہ ڈارلنگ اللہ ز آرٹ
اللہ حافظ سویٹ ہارٹ

ممی ڈیڈی اینڈ امینہ
انکل شان آنٹی سیما

بیسٹ آف لک ٹو آل آف یو
مے اللہ بلیس یو ٹو
ایوری ون آل آف یو
زاہرہ ز لو اینڈ بلیسنگ ٹو